05353

باسمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام، مفتیان عظام اس مسئلہ کے متعلق کہ نماز میں قراءۃ میں غلطی فاحش یعنی جس سے معنیٰ بدل جائے اور اس کے بعد نماز ہی میں اصلاح کر لے تو کیا اس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے یا یا نہیں جبکہ امداد الفتاویٰ جلد ۱ صفحہ ۲۱۸ مکتبہ دار العلوم کراچی میں لکھا ہے کہ نماز فاسد نہ ہو گی۔ درج ذیل فتویٰ پر عموماً عمل کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ مسئلہ کا جواب تفصیل سے مدلل مطلوب ہے۔

صحت صلوٰۃ بعد تدارک زلۃ القاری

سوال (۲۲۵) اگر کسے اَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُہ، فَاُمُّہ، ھَاوِيَۃٌ خواندہ فی الفور صحیحش نمودہ نماز ادا کرد نمازش صحیح باشد یا نہ۔؟

الجواب۔ فی العالمگیریۃ ذکر فی الفوائد لو قرأفی الصلوٰۃ بخطاء فاحش ثم رجع و قرأ صحیحاً قال عندی صلوٰتہ جائزۃ و کذلک الإعراب اھ ج ۱ ص ۵ قلت و کذلك سمعت شیخی مولانا محمد یعقوب رحمہ اللہ تعالیٰ ۔ پس بناء علیہ نماز ایں کس صحیح باشد۔ یکم محرم یوم الثلاثاء ۱۳۳۴ (تتمۂ رابعہ ص ۴) (۲۱۸/۱)

المستفتی: احقر انوار الحق

03142753460

معرفت علی رضا

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء

فتوی نمبر ۱۲۶۳/۹۴

Scanned by CamScanner

باسمہ تعالیٰ

الجواب حامداً ومصلیاً

نماز کی جس رکعت میں دوران قراءت مفسدِ صلاۃ غلطی ہو جائے اور اسی رکعت میں غلطی کی اصلاح کرلی جائے تو نماز درست ہو جائیگی۔ ــــــــــــ، لیکن اگر اسی رکعت میں اصلاح نہیں کی تو نماز فاسد ہو جائیگی، اور اعادہ لازم ہو گا۔ (مأخذہ التبویب: ۲۴۷/۴۷، ۸۶۸/۳۶، ۱۶۶۹/۱۸)

لما فی الفتاوی الهندية، كتاب الصلاة، الباب الخامس فی الإمامة، الفصل الأول فی الجماعة (۱/ ۸۲) ط دار الفكر

ذكر في الفوائد لو قرأ في الصلاة بخطأ فاحش ثم رجع وقرأ صحيحا قال عندي صلاته جائزة۔

وفی فتاوی قاضيخان، كتاب الصلاة، فصل فی قراءة القرآن خطأ (۱/ ۹۷) ط دار الفكر

وإن أراد أن يقرأ كلمة فجرى على لسانه شطر كلمة أخرى فرجع وقرأ الأولى أو ركع ولم يتم الشطر إن قرأ شطراً من كلمة لو أتمها لا تفسد صلاته لا تفسد صلاته بشطرها وإن ذكر شطراً من كلمة لو أتمها تفسد صلاته تفسد صلاته بشطرها وللشطر حكم الكل هو الصحيح۔

وفيها ايضاً (۱/ ۹۷)

وإن تغير المعنى بأن قرأ إن الأبرار لفي جحيم وإن الفجار لفي نعيم أو قرأ إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات أولئك هم شر البرية أو قرأ وجوه يومئذ عليها غبرة أولئك هم المؤمنون حقاً تفسد صلاته لأنه أخبر بخلاف ما أخبر الله تعالى به وقال بعضهم لا تفسد صلاته لعموم البلوى والأول أصح۔

واللہ تعالی أعلم

عزیز طارق بلوانی غفرلہ ولوالدیہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱/جمادی الأولی/۱۴۳۸ھ

۳۰/جنوری/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

۱/۵/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

۲۳/۵/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

۱۶/۵/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۱۸۶۳/۹۵

الجواب صحیح

۲۰/۵/۱۴۳۸ھ

Scanned by CamScanner